اسلامی تعلیم و تربیت کا ذریعہ ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۳

فون نمبر ۴۹

اَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ — عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

The Daily

ALFAZL

RABWAH

ایڈیٹر: روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۱۱ وفا ۱۳۴۶ ہش ۳ ربیع الثانی ۱۳۸۷ھ ۱۱ جولائی ۱۹۶۷ء	نمبر ۱۵۱

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۰ جولائی۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے حضور کے سفر یورپ کے عرصہ کے لئے مسجد مبارک میں بعد نماز مغرب مجلس تلقین عمل کے انعقاد کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس مجلس میں روزانہ پندرہ منٹ کی ایک تربیتی تقریر ہوا کرے گی۔ اس پروگرام پر ۷ جولائی سے عمل ہو رہا ہے۔ اس کا آغاز مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد کی تقریر سے ہوا۔ آپ نے اس روز "غیبت اور اس کی مضرت" کے موضوع پر تقریر کی۔ مورخہ ۸ جولائی کو بعد نماز مغرب محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری ناظر اصلاح و ارشاد نے بدظنی اور اس کے نقصانات پر روشنی ڈالکر احباب کو اس سے مجتنب رہنے کی تلقین فرمائی۔ کل مورخہ ۹ جولائی کو مکرم مولوی نور محمد نسیم سیفی صاحب نے حاضرین کے خطاب کرکے "ہمسایہ کے حقوق" واضح فرمائے۔

آج مورخہ ۱۰ جولائی کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں محترم چوہدری فضل احمد صاحب ناظر دیوان "بچوں کی تربیت کے اصول" کے موضوع پر تقریر فرمائیں گے۔

— ربوہ — مورخہ ۵/۷/۶۷ بروز بدھ بذریعہ چناب ایکسپریس مکرم مولوی مقبول احمد صاحب اعلائے کلمہ اسلام کے لئے برائے امریکہ روانہ ہوئے۔ اسٹیشن پر قائمقام وکیل اعلیٰ محترم سید داؤد احمد صاحب اور دوسرے وکلاء اور ناظر صاحبان اور احباب ربوہ کثیر تعداد میں تشریف لائے ہوئے تھے۔ احباب نے اپنے مجاہد بھائی کو پھولوں کے ہار پہنا کر الوداع کہا۔ دعا مکرم مولوی احمد خان صاحب نسیم ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد نے کرائی۔ احباب بیش از بیش خدمات دینیہ کی توفیق ملنے کے لئے دعا فرمائیں۔

— آئیوری کوسٹ کے ایک لبنانی دوست مسٹر غسان کچھ عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ اب وہ علاج کی غرض سے انگلستان تشریف لے گئے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ غسان صاحب کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ (وکالت تبشیر تحریک جدید ربوہ)

— مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب شاہد مربی سلسلہ ڈیرہ اسمٰعیل خان کی والدہ صاحبہ گذشتہ دو ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ ان دنوں طبیعت بہت ناساز ہے کھانا پینا بھی متروک ہے وہ آج کل فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کراچی سے بخیریت فرانکفورٹ پہنچ گئے الحمد للہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جملہ احباب کے نام محبت بھرا سلام

فرانکفورٹ (بذریعہ تار) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ثُمَّ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مورخہ ۸ جولائی بروز ہفتہ بوقت سہ پہر کراچی سے بخیر و عافیت فرانکفورٹ (مغربی جرمنی) پہنچ گئے ہیں۔ حضور نے فرانکفورٹ سے جملہ احباب جماعت کے نام محبت بھرا سلام بھیجا ہے۔ اس ضمن میں مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کے ارسال کردہ بحری تار کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

فرانکفورٹ ۸ جولائی تین بجکر ۵۰ منٹ بوقت سہ پہر

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حضور مقررہ وقت (تین بجکر چالیس منٹ سہ پہر) پر فرانکفورٹ پہنچ گئے۔ حضور نے جملہ احباب کو محبت بھرا سلام بھجوایا ہے۔"

(پرائیویٹ سیکرٹری)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز معہ اہل قافلہ ۸ جولائی کو ۸½ بجے صبح پی۔ آئی۔ اے کے بوئنگ بی ۷۲۰ طیارہ کے ذریعہ براستہ تہران و ماسکو فرانکفورٹ روانہ ہوئے تھے۔ محمد افضل صاحب صابر مقیم تہران کی مرسلہ اطلاع کے مطابق حضور کا طیارہ اسی روز ۹ بجکر ۵۰ منٹ پر تہران کے فضائی مستقر پر اترا۔ وہاں جماعت احمدیہ تہران کے احباب حضور کے استقبال کے لئے پہلے سے موجود تھے۔ حضور نے احباب جماعت سے ملاقات فرمائی اور سب احباب کو شرف مصافحہ عطا فرمایا۔ سوا دس بجے حضور کا طیارہ آگے روانہ ہوا اور حضور براستہ ماسکو اسی روز تین بجکر چالیس منٹ پر معہ اہل قافلہ فرانکفورٹ پہنچ گئے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی سفر یورپ کی کامیابی اور اس للّٰہی سفر کے بے انتہاء بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کی۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۱ جولائی ۱۹۶۷ء

ارتداد کی سزا

(۲)

آیہ مَنْ یَرْتَدَّ .... الخ" سے قتل مرتد کا استدلال جیسا کہ ہم نے کہا ہے الٹی گنگا بہانے کے مترادف ہے۔ اس آیہ میں تو اللہ تعالیٰ نے مرتد کے لئے ایک سزا مقرر کر دی ہے اور وہ وہی ہے جو عام کافر کی سزا ہے۔ تاہم ہمارا قیاس ہے کہ شاید قتل مرتد کا استدلال " حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِی الدُّنْیَا " کے الفاظ سے کیا گیا ہے۔ اور یہ سمجھا گیا ہو کہ مرتد کو دنیا میں بھی سزا کا حکم ہے۔ اور وہ قتل ہے۔ اول تو اگر یہ مان بھی لیا جائے کہ ان الفاظ سے دنیا میں سزا کا حکم نکلتا ہے۔ تو یہ کس طرح متعین ہو سکتا ہے کہ وہ سزا قتل ہی ہے۔ حالانکہ سزا تو یہ بھی ہو سکتی ہے۔ کہ ایسے شخص کو جماعت سے الگ کر دیا جائے اور جماعتی فوائد سے اس کو محروم کر دیا جائے۔ آخر یہاں وہ کونسا قرینہ ہے جس سے قتل کی تخصیص ہوتی۔ دوسرے یہ بھی غلط ہے۔ کہ ان الفاظ سے دنیا میں سزا کا حکم نکلتا ہے۔ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ کے یہی معنی ہیں کہ انکو دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی وہ فلاح حاصل نہ ہوگی۔ جو کہ ایک مسلمان کو یہاں اور وہاں حاصل ہو سکتی ہے۔ جیسا کہ مشہور قرآنی دعا سے مستنبط ہوتا ہے کہ

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً

(بقرہ آیت ۲۰۲)

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ (نساء ۱۳۵)

یعنی دنیا اور آخرت کا ثواب اللہ تعالیٰ ہی دیتا ہے۔

الغرض آیہ زیر مطالعہ میں حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِی الدُّنْیَا کے یہی معنے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ایسے آدمی کو جو دین سے پھر جاتا ہے۔ دنیا کا ثواب بھی نہیں دیگا یعنی اس دنیا میں بھی حسنہ اس کو نصیب نہ ہوگا۔

ہم نے لکھا ہے کہ آیہ زیر مطالعہ میں تو قتل مرتد کی نفی کی گئی ہے۔ چہ جائیکہ اس سے قتل مرتد کا استدلال کیا جائے۔ آیہ کریمہ کا منطوقہ پکار رہا ہے کہ ارتداد کی کوئی سزا اس دنیا میں نہیں دی جاتی کوئی اسلامی سے اسلامی حکومت بھی یہ سزا نہیں دے سکتی۔ مرتد کا معاملہ اللہ تعالیٰ نے عام کافر کی طرح اپنے ہاتھ میں رکھا ہے اور صاف فرمایا ہے کہ

لَآ اِکْرَاهَ فِی الدِّیْنِ

یعنی دین میں کوئی جبر نہیں۔ بعض لوگوں نے جیسا کہ مثلاً مودودی صاحب ہیں اپنی ٹیڑھی منطق استعمال کر کے اس معصوم آیہ کو بھی خون آشام بنانے کی کوشش کی ہے۔ اور کہا ہے۔ اس آیہ میں صرف یہ حکم ہے کہ کسی کو جبراً مسلمان نہ بناؤ۔ ورنہ جو دین میں داخل ہو کر اس سے باہر جاتا ہے۔ اس پر یہ لاگو نہیں ہے۔ سبحان اللہ کیوں لاگو نہیں ہے۔ اس کا جواب کوئی نہیں سوائے اس کے کہ ہم نے جو کہہ دیا ہے۔ گویا اللہ تعالیٰ پر نعوذ باللہ الزام لگایا جاتا ہے کہ اس نے اس آیت میں صحیح مفہوم ڈالنے کے لئے الفاظ میں کوتاہی کی ہے۔ کیونکہ عام فہم کے مطابق تو جبر جیسا داخل کرنے میں ممنوع ہے ویسا ہی باہر جانے سے روکنے کے لئے ممنوع ہے۔ جبر بہرصورت جبر ہے۔ غلام محمد پرویز نے اس پر یہ پھبتی کہی ہے کہ نعوذ باللہ اسلام نہ ہوا چوہے دان ہوا کہ جو چیز اس میں پھنس گئی آنے کا راستہ کھلا ہے مگر جانے کا بند۔

اب ہم اس معصوم آیہ کریمہ کو لیتے ہیں جو مودودی صاحب نے قتل مرتد کے جواز میں پیش کی۔ یہ آیت کریمہ حسب ذیل ہے۔ مودودی صاحب کے الفاظ میں اس کی تشریح بھی ملاحظہ ہو۔

قرآن میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :-

۱۱ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتَوُا الزَّکٰوۃَ فَاِخْوَانُکُمْ فِی الدِّیْنِ وَنُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ - وَاِنْ نَّکَثُوْٓا اَیْمَانَهُمْ مِّنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِیْ دِیْنِکُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّۃَ الْکُفْرِ اِنَّهُمْ لَآ اَیْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ یَنْتَهُوْنَ ۝

(التوبہ ۲)

پھر اگر وہ کفر سے توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو تمہارے دینی بھائی ہیں۔ ہم اپنے احکام ان لوگوں کے لئے واضح طور پر بیان کر رہے ہیں جو جاننے والے ہیں لیکن اگر وہ عہد (یعنی قبول اسلام کا عہد) کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ دیں اور تمہارے دین پر زبان طعن دراز کریں، تو پھر کفر کے لیڈروں سے جنگ کرو کیونکہ ان کی قسموں کا کوئی اعتبار نہیں۔ شاید کہ وہ اس طرح باز آجائیں

یہ آیت سورۂ توبہ میں جس سلسلے میں نازل ہوئی ہے وہ یہ ہے کہ ۹ھ میں حج کے موقعہ پر اللہ تعالیٰ نے اعلان برأت کرنے کا حکم دیا تھا۔ اس اعلان کا مفاد یہ تھا کہ جو لوگ اب تک خدا اور اس کے رسول سے لڑتے رہے ہیں اور ہر طرح کی زیادتیوں اور بدعہدیوں سے خدا کے دین کا راستہ روکنے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ ان کو اب لمبی سے زیادہ چار مہینے کی مہلت دی جاتی ہے۔ اس مدت میں وہ اپنے معاملے پر غور کر لیں۔ اسلام قبول کرنا ہو تو قبول کر لیں۔ معاف کر دیئے جائیں گے۔ ملک چھوڑ کر نکلنا چاہیں تو نکل جائیں۔ مدت مقررہ کے اندر ان سے تعرض نہ کیا جائے گا۔ اس کے بعد جو لوگ ایسے رہ جائیں گے جنہوں نے نہ اسلام قبول کیا ہو۔ اور نہ ملک چھوڑا ہو ان کی خبر تلوار سے لی جائے گی۔ اس سلسلہ میں فرمایا گیا کہ اگر وہ توبہ کر کے ادائے نماز و زکوٰۃ کے پابند ہو جائیں تو تمہارے دینی بھائی ہیں۔ لیکن اگر اس کے بعد وہ پھر اپنا عہد توڑ دیں، تو کفر کے لیڈروں سے جنگ کی جائے۔ یہاں عہد شکنی سے مراد کسی طرح بھی سیاسی معاہدات کی خلاف ورزی نہیں کی جا سکتی۔ بلکہ سیاق و سباق صریح طور پر اس کے اس کے معنی اقرار اسلام سے پھر جانا متعین کر دیتا ہے۔ اور اس کے بعد فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّۃَ الْکُفْرِ کے معنی اس کے سوا کچھ نہیں ہو سکتے کہ تحریک ارتداد کے لیڈروں سے جنگ کی جائے۔"

(مرتد کی سزا اسلامی قانون میں ص۹)

(باقی)

حدیث النبیؐ

بارش کے وقت دعائے خیر

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا رَاَی الْمَطَرَ قَالَ صَیِّبًا نَافِعًا

ترجمہ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جب مینہ برستا دیکھتے تو فرماتے۔ اَللّٰهُمَّ صَیِّبًا نَافِعًا (اے اللہ) فائدہ دینے والا پانی برسا۔

تیز ہوا کے وقت خوف کے آثار

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ کَانَتِ الرِّیْحُ الشَّدِیْدَۃُ اِذَا هَبَّتْ عُرِفَ ذٰلِکَ فِیْ وَجْهِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب تیز ہوا چلتی تھی تو نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر خوف کے آثار معلوم ہوتے تھے۔

(بخاری باب الاستسقاء)

[redacted]

سفرِ یورپ پر روانہ ہونے سے قبل

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا احمدی مستورات سے خطاب

میرے سفر کا مقصد اہلِ یورپ کو یہ پیغام دینا ہے کہ وہ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو کر اپنے آپ کو تباہی سے بچالیں

آپ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس مقصد کو پورا کرے اور اس سفر کو غیر معمولی طور پر بابرکت بنا دے (آمین)

(رقم فرمودہ حضرت سیّدہ اُمّ متین صاحبہ مدظلّہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے سفرِ یورپ کو روانگی سے قبل ۱۱ جولائی کو شام چھ بجے لجنہ اماء اللہ کے ہال میں ربوہ کی مستورات سے ایک نہایت پُر اثر خطاب فرمایا اور بعد میں لمبی دعا فرمائی۔ حضور نے کلمۂ شہادت اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

آپ جانتی ہیں کہ پرسوں جمعرات کی صُبح مَیں انشاء اللہ یورپ کے سفر پر روانہ ہو رہا ہوں۔

اس سفر کا اصل مقصد

یہ ہے کہ کوپن ہیگن (ڈنمارک) میں جو مسجد ہماری بہنوں نے ان اندھیروں میں روشنی کرنے کے لئے تعمیر کی ہے اس کا افتتاح کروں۔... مسجد سے یہ آواز بلند کی جاتی ہے کہ اس زمین اور آسمانوں کا پیدا کرنے والا ایک ربّ ہے جس کی صفات کے جلوے انسان کی ربوبیّت کرتے ہیں آپ نے بڑی قربانی دیکر خدا تعالیٰ کے اس گھر کو تعمیر کروایا ہے آپ کا حق ہے کہ مَیں یہ دعا کروں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی جزائے خیر دے....۔

آپ نے فرمایا:۔

آپ ہر دم ہر وقت یہ دعا کرتی رہیں کہ اس سفر کو اللہ تعالےٰ بابرکت فرمائے اور ایسے مواقع بہم پہنچائے کہ اسلام کی حسین تعلیم اس رنگ میں پیش کر سکوں کہ اہلِ یورپ اسلام کی صداقت کے قائل ہوں اور جو شخص بھی غیر متعصب ذہن سے ان صداقتوں پر غور کرے اس کو صحیح سمجھے بغیر نہ رہ سکے...

حضور نے فرمایا:۔

ہم مسجدیں اس لئے نہیں بنا رہے کہ ہمارا نام بلند ہو بلکہ اس لئے بنا رہے ہیں کہ خدا کا نام بلند ہو مَیں یورپ جا کر اس عظیم تباہی کی خبر اہلِ یورپ کو دینا چاہتا ہوں جس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ علاقوں کے علاقے زندگی سے خالی ہو جائیں گے نہ صرف یہ کہ کوئی انسان زندہ نہ رہے گا بلکہ چرند پرند اور کوئی جاندار چیز بھی زندہ نہیں رہے گی ان قوموں کے لئے اب دو ہی راہیں کھلی ہیں یا وہ ہلاکت کا راستہ اختیار کریں اور اپنے ملکوں کے لئے ہلاکت کا سامان کر لیں یا خدا کی آواز کو سُنیں اور اللہ تعالیٰ کی برکات کی وارث ہوں۔

انتہائی پُر اثر اور درد انگیز خطاب جاری رکھتے ہوئے حضور نے فرمایا:۔

میرا یہ حق ہے کہ آپ میرے اور میرے ساتھیوں کے لئے دعا کریں اور ان قوموں کا بھی حق ہے کہ ان کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صداقت قبول کرنے کی توفیق دے اور وہ اپنے رب کو پہچاننے لگیں اور آپ کا یہ بھی فرض ہے کہ آپ

اپنے اندر تبدیلی پیدا کریں

اللہ تعالےٰ نے جماعتِ احمدیہ کو اس قدر بشارتیں عطا کی ہیں کہ جب ہم ان کو پڑھتے ہیں اور پھر اپنی کوشش اور جدوجہد کو دیکھتے ہیں تو ہمارا سر شرم سے جُھک جاتا ہے کہ ہم جیسے بے مایہ انسانوں کو اتنی بشارتیں کیسے مل گئیں۔ اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہم سے قربانی لینا چاہتا ہے اسلام کا غلبہ ہم سے ایک موت نہیں ہزاروں موتوں کا مطالبہ کر رہا ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ اپنی جان۔ وقت۔ اولاد۔ جذبات اور دنیوی تعلقات کو اس کے حضور پیش کریں اور کوئی کام ایسا نہ کریں جو اس کی ناراضمندی کا موجب ہو۔ اللہ کی ناراضگی سے ہم زبانی دعوے سے نہیں بچ سکتے اگر ان پیاری بشارتوں کا مستحق بننا ہے تو جس طرح ہماری زبان دعوےٰ کرتی ہے ہمارے عمل بھی اس کی محبت سے معمور ہونے چاہئیں۔ اگر دنیا کی ساری عزتیں۔ اموال اور رشتہ داریاں ہم قربان کرنے کے لئے تیار ہوں تو یقیناً اللہ تعالےٰ کے وعدے پورے ہوں گے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے خطاب جاری رکھتے ہوئے فرمایا:۔

بعض بہنوں نے بڑی قربانی کی ہے اور بعض نے بڑا نیک نمونہ پیش کیا ہے ہم میں سے ہر ایک کو اعلےٰ قربانی کے مقام کو حاصل کرنا چاہیئے....... خدا کو پیار کرنے والے دل اور عمل کرنے والے ہاتھ خوش کرتے ہیں.........۔

قربانیاں دیں اور

قربانیوں میں ترقی کرتی چلی جائیں

اور دعا کرتی رہیں کہ اے خدا! ہم نے اپنی بساط کے مطابق یہ حقیر نذرانے

پیش کئے ہیں تُو ان کو قبول فرما اور ہمیں وہ نعماء حاصل ہو جائیں جن کا تُو نے وعدہ فرمایا ہے۔

حضور نے فرمایا:۔

"پس میرا یہ حق ہے آپ پر کہ آپ میرے لئے دعائیں کریں جس طرح آپ کا حق ہے کہ مَیں آپ کے لئے دعا کروں۔"

حضور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا:۔

"تفصیل میں مَیں اس لئے گیا ہوں تا کہ آپ کو احساس ہو کہ

میرا یہ سفر بڑا ہی اہم ہے

مَیں اہلِ یورپ کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ ان کے لئے اب تباہی سے بچنے کا ایک ہی ذریعہ ہے وہ یہ کہ وہ اپنے خدا کو پہچانیں اور حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی ٹھنڈی چھاؤں تلے جمع ہو جائیں۔ آپ یہ بھی دعا کریں کہ ان باتوں کو مَیں احسن طریق پر وہاں پیش کر سکوں تا بچنے والے بچ جائیں اور جو تباہ ہونیوالے ہوں وہ دوسروں کے لئے عبرت بنیں اور دنیا کو پتہ لگ جائے کہ ایک زندہ اور قادرِ مطلق خدا موجود ہے۔ ہر چیز اس کے علم میں ہے۔ دنیا اور انسان کی ہمدردی کی خاطر وہ وقوع سے قبل یہ باتیں بتا دیتا ہے تا لوگ اسکی طرف رجوع کریں اور اس کے غضب سے بچ جائیں۔"

حضور نے تقریر ختم کرتے ہوئے فرمایا:۔

"آپ یہ بھی دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ میری زبان میں اثر پیدا کرے تا ان کے دل صداقت کو قبول کریں اور وہ اللہ تعالےٰ کے غضب کی بجائے رحمت کو پانے والے ہوں۔

اسلام کے غلبہ کا دن

نزدیک تر ہو اور ہم اپنی زندگیوں میں ان بشارتوں کو پالیں جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دی تھیں۔"

حضور کا یہ نہایت پُر اثر اہم اور درد انگیز خطاب قریباً قریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ خطاب کے بعد حضور نے ایک لمبی اور پُر سوز دعا فرمائی اور سب بہنوں کو خدا حافظ کہہ کر تشریف لے گئے۔ حضور کی تقریر کا مکمل متن انشاء اللہ بعد میں شائع کیا جائے گا۔ تقریر کے ایک حصہ کا ملخص اپنے الفاظ میں اس لئے شائع کیا جا رہا ہے تا کہ نہ صرف ربوہ کی بلکہ بیرونی مقامات کی تمام احمدی مستورات بھی اپنے پیارے امام کے کامیاب سفر کے لئے خاص طور پر دعا کریں اور کرتی رہیں کہ اللہ تعالےٰ حضور کو اپنے مقصد میں کامیاب فرمائے اور حضور پرچم توحید لہراتے ہوئے فتح اور کامیابی کا سہرا پہنے ہوئے بخیریت واپس تشریف لائیں۔ آمین اللّٰھم آمین۔

ضروری اعلان

مخدومی حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب مختار شاہجہانپوری نے مولانا غلام احمد صاحب بدوملہوی (مجاہد گمبیا) کی مشہور کتاب "اظہار الحق" (یا "بیان المجاہد") پر اس کی دوبارہ اشاعت کے نقطۂ خیال سے نظر ثانی فرمائی ہے مگر افسوس کتاب کا وہ نسخہ جس میں آپ کے قلم سے نوٹ درج ہیں کوئی صاحب بغرض مطالعہ لے گئے ہیں جس کی وجہ سے کام رُکا ہوا ہے۔

لہٰذا براہِ کرم وہ دوست اعلان پڑھتے ہی جماعت کی یہ قیمتی امانت حضرت حافظ صاحب کی خدمت میں واپس پہنچا دیں تا مزید تاخیر و التوا واقع نہ ہو۔ جزاکُمُ اللہ تعالیٰ

خادم دوست محمد شاہد

سیّدنا حضرت مصلح موعودؓ — (۱) — وقف عارضی

(مکرم لئیق احمد صاحب طاہر شاہد)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے وقف عارضی (دو تا چھ ہفتہ) کی تحریک فرما کر جماعت پر عظیم الشان احسان فرمایا ہے۔ جو احمدی احباب بھی اس تحریک میں شامل ہوئے ہیں انہوں نے الٰہی نصرت و تائید کے متعدد نظارے دیکھے ہیں۔ ان دوستوں سے ان کی کارگزاری سُن کر انسان کو اس بات کا حق الیقین حاصل ہو جاتا ہے کہ یہ تحریک ایک الٰہی تحریک ہے۔

سیّدنا حضرت المصلح الموعودؓ نے بھی اپنے عہدِ خلافت میں کئی بار وقف عارضی کی تحریکیں فرمائی ہیں۔ حضور کی ایک تقریر کا اقتباس قارئین کرام کی خدمت میں پیش ہے جس سے وقفِ عارضی کی افادیت اور اہمیت کا علم ہوتا ہے۔ حضورؓ نے فرمایا:۔

"صحابہ کرامؓ میں سے تو ایک بڑے حصہ نے اپنے وطن دین کے لئے چھوڑ دئے اور تم سے صرف ایک یا دو مہینے وقف کر دینے کا مطالبہ کرتا ہوں۔ یاد رکھو یہ مطالبہ میری طرف سے نہیں بلکہ خدا نے میرے ذریعہ یہ مطالبہ کیا ہے تا پتہ لگ جائے کہ تم میں سے کتنے ہیں جنہیں اگر وطن چھوڑ دینے کے لئے بُلا لیا جائے تو وہ اس کے لئے تیار ہوں گے جس طرح ریزرو فورس کو سال میں ایک مہینہ کی ٹریننگ دی جاتی ہے۔ یہ ٹریننگ بالکل اسی طرح کی ہے۔ اور جو شخص ایک مہینہ کے لئے اپنے آپ کو وقف کرتا ہے اس کے متعلق امید کی جا سکتی ہے کہ اگر بارہ مہینوں کی ضرورت ہوئی تو بھی وہ ضرور اپنے آپکو پیش کرے گا لیکن جو لوگ ایک مہینہ کے لئے بھی اپنے آپ کو پیش نہیں کرتے ان کو میں کس طرح ایسے لوگوں کی فہرست میں شامل کر سکتا ہوں جن کے متعلق یہ امید کی جا سکتی ہے کہ اگر ضرورت ہوئی تو وہ اپنے وطنوں کو چھوڑ دیں گے۔"

(الفضل ۲۱ دسمبر ۱۹۳۵ء ص۶)

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ آئندہ بیس پچیس سال میں خدا تعالےٰ احمدیت کو غیر معمولی کامیابی عطا فرمانے والا ہے۔ یہ خدا تعالےٰ کے اٹل فیصلے ہیں۔

جہاں یہ پیشگوئیاں ہمارے لئے ازدیادِ ایمان کا موجب ہوتی ہیں وہاں ہمارے لئے یہ لمحۂ فکریہ بھی ہے کہ ہم اپنی دینی تربیت اس حد تک کر لیں کہ کسی کے لئے ٹھوکر کا موجب نہ بنیں۔ اور آئندہ جو کروڑوں کروڑ لوگ خدا تعالےٰ کے فضل سے اسلام قبول کریں گے ہم انہیں صحیح عقائد اسلام اور تعلیمات قرآن مجید سے بہرہ اندوز کر سکیں۔ اگر کروڑوں کروڑ لوگ اسلام کی عظمت و شوکت سے متاثر ہو کر اسلام لے آئیں مگر ان کی بروقت تربیت اور نگرانی نہ کی جا سکے تو یہ بات نتیجۃً انتہائی خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔

وقف عارضی کی یہ الٰہی تحریک جس کا از سرِ نو آغاز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا ہے۔ جماعت کی دینی و تعلیمی تربیت کے لئے ایک مستحکم۔ ٹھوس اور انتہائی مفید بنیاد کی حیثیت رکھتی ہے۔ مستقبل قریب میں اس کے جو شاندار نتائج برآمد ہوں گے اس کا معمولی سا اندازہ وہی مجاہدین کر سکتے ہیں جنہیں خدا تعالےٰ نے وقف عارضی کے جہاد کی نعمتِ غیر مترقبہ سے سرشار فرمایا ہے۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ساری جماعت کو وقفِ عارضی کی تحریک میں شمولیت کی توفیق عطا فرماوے۔

ماہنامہ تحریک جدید

ماہنامہ تحریک جدید کے خریدار احباب کی اطلاع کے لئے گزارش ہے کہ ماہنامہ تحریک جدید ربوہ آٹھ جولائی کا شمارہ پانچ ماہ حال کو پوسٹ کر دیا گیا تھا اگر کسی صاحب کو نہ ملا ہو اور انہیں یقین ہو کہ انہوں نے پرچہ کا سالانہ چندہ ادا کیا ہوا ہے تو مہربانی فرما کر ہمیں اطلاع دیں۔ پرچہ دوبارہ ارسال کر دیا جائے گا۔

(مینجنگ ایڈیٹر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

39

صداقتِ احمدیت پر ایک شہادت

مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب احمدی سابق مبلغ اسلام مشرقی افریقہ

۱۹۵۶ء یا ۱۹۵۷ء کا واقعہ ہے کہ ان دنوں یہ ناچیز ٹبورا ٹانگانیکا میں اعلاء کلمہ اسلام کے لئے متعین تھا اور ہر رنگ و نسل مذہب و ملت کے لوگوں تک حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا لایا ہوا پیغام آسمانی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زبانی پیش کیا کرتا تھا۔

انہی دنوں حکومت ٹانگانیکا نے پاکستان سے کچھ کلرک بھرتی کر کے منگوائے جو وہاں پہنچکر مختلف محکمہ جات میں تعینات ہوئے ان میں سے انصاری صاحب، محمد منیر خاں صاحب اور ریاض حسین صاحب بی اے ہمارے پراونشل ہیڈ کوارٹر ٹبورا میں مقرر کئے گئے۔ آخرالذکر دو دوست ریونیو آفس ٹبورا میں کام کرتے تھے۔

یہ تینوں صاحبان میرے دوست تھے عاجز چونکہ ٹبورا میں پاکستان ایسوسی ایشن کا پریذیڈنٹ بھی تھا۔ اور ریاض حسین صاحب اس کے سیکرٹری تھے اسلئے ان کے ساتھ ملکر کام کرنے اور گفتگو کرنے کا بھی اکثر موقع ملتا تھا یہ دوست حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر عام مخالفین کے غلط پراپیگنڈا کے زیر اثر عجیب عجیب اعتراضات کیا کرتے تھے۔ ریاض حسین صاحب انڈیا میں ریاست مدھیا پردیش کے باشندہ تھے جو تقسیم ملک کے بعد ہجرت کر کے پاکستان چلے آئے تھے کراچی سے بی اے پاس کیا اور پھر وہاں ملازمت کرتے رہے اندازاً ۱۹۵۶ سے ۱۹۶۰ء تک حکومت ٹانگانیکا کے ملازم رہے اور آج کل کراچی میں حبیب بینک میں ملازم ہیں۔

مکرم ریاض حسین صاحب نے جو گواہی میرے سامنے دی میں اُسے بعینہٖ عن اس خداوند قدیر و کریم کی قسم کھا کر حلفیہ درج ذیل کرتا ہوں کہ جس کی جھوٹی قسم کھانا لعنتیوں کا کام ہے۔ مجھے یقین ہے ریاض حسین صاحب بھی اس سچی گواہی کا کبھی انکار نہیں کریں گے۔ انشاء اللہ العزیز۔

جب سے ریاض حسین صاحب ٹبورا آئے اور میرے ساتھ اُن کا تعارف ہوا۔ آپ اکثر مجھے کہا کرتے تھے کہ چوہدری صاحب میری آپ کے ساتھ پہلے کہیں ملاقات ہو چکی ہے۔ میں اس کا ہمیشہ یہی جواب دیتا رہا کہ میں ریاست مدھیا پردیش میں کبھی گیا نہیں اور پاکستان آپ اس وقت ہجرت کر کے آئے کہ جب میں مشرقی افریقہ میں تھا لہٰذا میری آپ کے ساتھ ملاقات پہلے کبھی نہیں ہوئی اور اس کا کسی صورت میں کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اس کے باوجود وہ ہمیشہ بڑے یقین اور وثوق کے ساتھ کہدیتے کہ نہیں چوہدری صاحب آپ بھولتے ہیں میں نے ضرور آپ کو پہلے کہیں دیکھا ہوا ہے؟

آخر ایک روز جب میں احمدیہ مسجد ٹبورا میں نماز عصر ادا کرنے کے بعد مسجد سے مشن ہاؤس کو جاتے ہوئے اُس مکان کی بیٹھک کے سامنے سے گذرا کہ جس میں ریاض حسین صاحب کرایہ پر رہتے تھے تو ریاض صاحب کی اچانک مجھ پر نظر پڑی نظر کا پڑنا ہی تھا کہ انہیں میرے ساتھ ملاقات کا بھولا ہوا واقعہ یاد آ گیا اور وہ بے اختیار بغیر کسی قسم کی تیاری کے بلا تکلف جس لباس میں تھے اُسی میں میرے پیچھے بھاگے ان کی آنکھیں شدت محبت سے آنسوؤں سے ڈبڈبا رہی تھیں اب میں مشن ہاؤس کے دروازہ پر پہنچ چکا تھا جہاں کچھ افریقن میری راہ دیکھ رہے تھے۔ میں نے ریاض صاحب سے تشریف آوری کی وجہ دریافت کی۔ انہوں نے بڑے اخلاص کے ساتھ کہا کہ مجھے آج ایک خاص کام ہے لہٰذا پہلے افریقن دوستوں کو فارغ کر لیں۔ افریقن دوستوں کے ساتھ میں مصروف ہو گیا اور ریاض صاحب بیٹھے بیٹھے بیچینی کے ساتھ میرا انتظار کرتے رہے میرے فارغ ہونے پر انہوں نے چشم پُر آب ہو کر بڑی محبت اور اخلاص کے ساتھ رقت بھری آواز میں فرمایا:

"چوہدری صاحب آج جب آپ ہماری بیٹھک کے سامنے سے گذرے اور میری نظر اچانک آپ پر پڑی تو مجھے فوراً یاد آ گیا کہ میں نے آپ کو پہلے کہاں دیکھا ہوا ہے آج سے چند سال قبل جن دنوں میں کراچی میں ملازم تھا میں نے ایک خواب دیکھا تھا جس میں میں نے ایک وسیع میدان دیکھا جس کے ایک طرف کچھ کھجور کے درخت تھے سامنے ایک بہت بڑی سفید رنگ کی کوئی چیز تھی کھجوروں کے درختوں کے پاس ہمارے رسول مقبول حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے تھے حضورؐ کے ہاتھوں میں کھلا ہوا قرآن کریم تھا اس پر غیب سے انگریزی زبان میں آواز آئی These are ups and downs of the world عجیب بات یہ ہے کہ میں نے جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو اس وقت وہ آپ کی شکل میں تھے"

یہ واقعہ بیان کرتے وقت بھی ان پر رقت طاری تھی اور ان کی عجیب کیفیت تھی انہوں نے فرمایا کہ میں ابھی احمدی تو نہیں ہوا لیکن آئندہ جماعت احمدیہ کی مخالفت نہیں کیا کروں گا پھر فرمایا کہ سب مسلمان یہ جانتے ہیں کہ صحیح حدیث میں آیا ہے۔ شیطان آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شکل بدلنے پر قادر نہیں لہٰذا مجھے خواب کے سچا ہونے پر کوئی شبہ نہیں۔

ریاض صاحب چونکہ ابوالکلام آزاد صاحب کے معتقد تھے اس لئے میں نے کہا کہ آپ احتیاطاً مولانا ابوالکلام آزاد کو یہ خواب لکھ بھیجیں اور تعبیر دریافت کریں لیکن صرف اصولی جواب لے لیں یہ نہ بتائیں کہ خواب میں آپ نے کس کی شکل دیکھی۔

اس پر ریاض صاحب نے بے اختیار خود ہی جواب دیا کہ وہ تو یہیں گے کہ جس کی شکل دیکھی اس کے ذریعہ محمد رسول اللہ کا راستہ پا گے وغیرہ وغیرہ۔

تب میں نے انہیں بتایا کہ آپ کے خواب میں میری کسی خوبی کا اظہار ہرگز مقصود نہیں دراصل خداوند کریم کو معلوم تھا کہ سب سے پہلا مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ جو آپ تک پیغام پہنچائے گا وہ یہ خاکسار ہوگا اسلئے اس حکیم خدا نے آپ کو میری شکل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرائی اور کھلا قرآن آپ کو دکھایا اور اس الہامی فقرہ سے کہ "These are ups and downs of the world" میں اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل اور کرم سے آپ پر ظاہر کیا کہ اگر اس زمانہ میں آپ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی برکات سے حصہ لینا چاہتے ہیں اور قرآنی علوم کو اپنے پر کھلا ہوا پانا چاہتے ہیں تو جماعت احمدیہ کے ذریعہ پائیں گے۔

اس دن کے بعد اس خواب کا ذکر ریاض صاحب کی موجودگی میں دوسرے غیراز جماعت دوستوں کے سامنے بھی ہوتا رہا اُن میں سے مکرم جناب نذیر احمد صاحب چغتائی ہیڈ ماسٹر آف سیاکوٹ صالی ٹبورا تنزانیہ اب بفضلہ تعالےٰ بیعت کر کے داخل سلسلہ عالیہ احمدیہ ہو چکے ہیں۔ خداوند کریم اپنے فضل و کرم سے بھائی ریاض حسین صاحب کو بھی جلد قبول حق کی توفیق بخشے۔ آمین

خدا تعالےٰ کے فضل اور کرم سے مجھے یقین ہے کہ ریاض صاحب موکد بعذاب حلف دیکھ کر بھی گواہی کا انکار نہیں کر سکیں گے

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؁

جماعت احمدیہ گرمولا ورکاں کا سالانہ تربیتی جلسہ

جماعت احمدیہ گرمولا ورکاں سات آٹھ سال سے باقاعدگی کے ساتھ سالانہ تربیتی جلسہ منعقد کر رہی ہے اس سال جلسہ کا انعقاد ۱۶ اور ۱۷ر جون کو ہوا۔ مرکز سے محترم مولوی احمد خاں صاحب نسیم گیانی واحد حسین صاحب مولوی محمد حسین صاحب گوجرانوالہ سے محمد احمد صاحب نعیم مربی اور ونجواں سے مولوی بشیر احمد صاحب معلم وقف جدید نے تشریف لا کر تقاریر فرمائیں۔

پہلا اجلاس جمعہ کے روز پانچ بجے شام سے شروع ہو کر ۷ بجے تک ہوتا رہا۔ دوسرا اجلاس رات آٹھ بجے سے پونے گیارہ بجے تک۔ تیسرا اجلاس مورخہ ۱۷ر جون کو صبح آٹھ بجے سے ½۱۰ بجے تک ہوا۔ لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔ غیراز جماعت احباب نے بھی جلسہ میں شمولیت کی۔

۱۷ر جون کو دعا کے بعد جلسہ ساڑھے دس بجے برخاست ہوا۔ خواجہ عبدالعزیز صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گرمولا ورکاں نے جلسہ کے جملہ انتظامات نہایت جانفشانی کے ساتھ احسن طور پر سرانجام دئے۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ گرمولا ورکاں)

شکریہ احباب

برادر عزیز حاجی شیخ رشید احمد صاحب محمود آف یونائیٹڈ موٹر سیل کمپنی کراچی کی وفات پر احباب کی طرف سے کثرت سے تعزیتی خطوط موصول ہو رہے ہیں۔ میں اُن سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور درخواست کرتا ہوں کہ مرحوم کے بلند درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

اللہ تعالےٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین اور ان کی اہلیہ اور بچوں کا حافظ و ناصر ہو۔

(خاکسار حافظ عزیز احمد کراچی)

تحریک جدید کے عہدیداران کیلئے دوہرے ثواب کا موقع

"میں ان کارکنوں کو بھی جنہوں نے تحریک جدید کے کام کو اپنے ذمہ لیا ہوا ہے توجہ دلاتا ہوں کہ ان کو خدا تعالیٰ نے بہت بڑے ثواب کا موقع دیا ہے کہ وہ بھی بیدار ہوں اور اپنے مقام کی عظمت کو سمجھیں انہیں صرف اپنے چندے کا ثواب نہیں ملتا بلکہ دوسروں کے چندے وصول کرنے کا ثواب بھی ملتا ہے"۔

(ارشاد سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ)

یاد رہے کہ سال رواں ختم ہونے میں صرف چار مہینے باقی رہ گئے ہیں۔ آپ کوشش فرمائیں کہ ۳۱ر اکتوبر سے پہلے پہلے سو فیصدی وصولی ہو جائے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

مقابلہ مضمون نویسی

حسب سابق امسال بھی شعبہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام مضمون نویسی کا مقابلہ ہو رہا ہے جس کا عنوان "مصر حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانہ میں از روئے قرآن کریم" ہے۔ اس کے لئے ایک ہزار سے پندرہ سو تک الفاظ مقرر ہیں

یہ مقابلہ جات پندرہ ستمبر ۱۹۶۷ء تک مرکز میں پہنچ جانے چاہئیں۔ بعد میں موصول ہونے والے مقابلہ میں شامل نہیں کئے جائیں گے۔

قائدین کرام کوشش کریں کہ ان کی مجلس سے کوئی نہ کوئی نمائندہ شامل ہو۔

(قائمقام مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

انصار اللہ کے قائمقام صدر اور قائمقام نائب صدر کا تقرر

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے سفر یورپ سے واپس تشریف آوری تک کے عرصہ کے لئے محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل کو مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا قائمقام صدر اور مکرم شیخ محبوب عالم صاحب خالد کو قائمقام نائب صدر مقرر فرمایا ہے۔

(دفتر انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

امتحانات خدام الاحمدیہ

شعبہ تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ستمبر ۱۹۶۷ء میں "مبتدی" "مقتصد" اور "سابق" کے امتحانات ہوں گے۔ معین تاریخ کا اعلان بعد میں کر دیا جائے گا۔ قائدین کرام سے درخواست ہے کہ وہ اپنی مجلس کے تمام خدام کو ان امتحانات میں شامل کریں۔ ریاض الصالحین کی چنیدہ احادیث کا مجموعہ عنقریب چھپ جائے گا۔ مجالس مطلوبہ کاپیاں دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے حاصل کر سکتے ہیں۔

(قائمقام مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستہائے دعا

۱۔ میرے پھوپھی زاد بھائی شیخ حبیب احمد صاحب ثاقب کو ایکسیڈنٹ کی وجہ سے ٹانگ پر سخت چوٹ آئی ہے (شیخ مجیب اللہ فرخ کارکن دفتر آڈیٹ ربوہ)

۲۔ محترم حاجی عبدالرحمان صاحب سٹھیالوی سمن آباد لاہور بوجہ کمر درد عرصہ تین ماہ سے علیل ہیں (سعید احمد ڈسپنسر شیخوپورہ سندھ)

۳۔ میرے پیارے ابا جان ڈاکٹر سید محمود اللہ بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ (سید مسرت سرگودھا) احباب سب کے لئے دعا فرمائیں۔

مختلف مقامات پر جلسہ ہائے سیرۃ النبی

لائلپور

۲۱/۶/۶۷ کو زیر صدارت مکرم شیخ محمد احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ لائلپور جلسہ سیرۃ النبی منعقد ہوا۔ جس میں مکرم رانا منظور احمد صاحب نے تلاوت قرآن پاک فرمائی اور شیخ منیر احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام پڑھ کر سنایا۔ بعد ازاں شیخ محمد اکرم صاحب مکرم چوہدری غلام دستگیر صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ لائلپور۔ مکرم قریشی اختر علی صاحب اور مکرم مولانا محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی مربی سلسلہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ ان تقاریر کے بعد مکرم صاحب صدر نے جلسہ کی غرض و غایت بیان فرماتے ہوئے حضور کے اُسوہ حسنہ پر عمل پیرا ہونے کی تلقین فرمائی۔ بعد دعا جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد)

چک منگلا

سیرت النبی کا جلسہ ۲۱/۶/۶۷ کو خاکسار کی زیر صدارت منایا گیا۔ جلسہ کی کارروائی بعد نماز عشاء ساڑھے نو بجے شروع ہوئی تلاوت حافظ غلام محمد صاحب نے کی اور نظم ڈاکٹر میر صاحب کی لڑکی اللہ بخش اوّل نے

عَلَيْكَ الصَّلوٰةُ عَلَيْكَ السَّلَام

پڑھ کر سنائی اس کے بعد عبد اللہ صاحب نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ رسول اللہ کا تعلق پڑھ کر سنایا اور اسکے بعد مکرم محترم رائے عبد القادر نے حضور کے حالات زندگی پڑھ کر سنائے۔ جلسہ ساڑھے دس بجے رات دعا کے ساتھ ختم ہوا۔

(پریذیڈنٹ)

محمد آباد اسٹیٹ

۲۳/۶/۶۷ کو زیر صدارت چوہدری صلاح الدین صاحب مینیجر لطیف نگر فارم جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد چوہدری محمد حسین صاحب نے حضور کی عائلی زندگی "چوہدری بشیر محمد صاحب نے حضور کا دشمنوں سے حسن سلوک منشی قمر الدین صاحب نے آنحضرت کا عورتوں سے حسن سلوک۔ بابو عنایت اللہ صاحب نے آنحضرتؐ کی دیگر انبیاء پر فضیلت بدل احمد صاحب اور خاکسار نے حضور کے معجزات پر تقاریر کیں۔ تقاریر کے وقفوں پر محمد حسین صاحب بلوچ مقبول احمد صاحب نے نظمیں پڑھیں۔ بعد دعا جلسہ برخاست ہوا

(سیکرٹری اصلاح وارشاد)

گھٹیالیاں

۲۱/۶/۶۷ کو زیر صدارت شیخ غلام رسول صاحب جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منعقد ہوا۔ جس میں قاضی بشیر احمد صاحب ایم اے اور محمد عثمان صاحب پروفیسر ایم اے دونوں صاحبان نے یکے بعد دیگرے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے خصائلؐ اور کارنامے، شریعت اسلامی اور اُسوۂ حسنہؐ وغیرہ اور دیگر کل انبیاء کرام پر فضیلتؐ بیان کی۔ آخر پر شیخ غلام رسول صاحب صدر نے دعا کی اور جلسہ ختم ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد)

لیہ

۲۱-۶-۶۷ کو شہر لیہ میں جلسہ سیرت النبی زیر صدارت مکرم ماسٹر حامد علی صاحب امیر جماعت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن پاک و نعتیہ کلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد ایڈووکیٹ مکرم چوہدری عبد الوہاب صاحب نے بحوالہ بائیبل وانا جیل خطاب فرمایا۔ نعت صفت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم مکرم خوشی محمد صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد نے خوش الحانی سے سنائی۔ اسوہ حسنہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو چوہدری فضل محمد ایڈووکیٹ لیہ نے احسن طریقہ سے بیان فرمایا۔ بعد ازاں صاحب صدر نے اخلاق رسول و اسوہ حسنہ اور آپکا پیار و شفقت دشمنان اسلام کے ساتھ چند ایک مثالیں اور حکایات بیان فرمائیں ۹½ بجے بعد دعائے خیر۔ شفایابی بیماران و ترقی اسلام و جماعت احمدیہ کی گئی اور جلسہ برخاست ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد لیہ)

کوٹ احمدیاں

۲۱/۶/۶۷ کو جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم زیر صدارت مکرم چوہدری غلام نبی صاحب منعقد ہوا۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیز منصور احمد نے کی بعد مکرم چوہدری منصور احمد صاحب نے سیرۃ حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے چند اہم پہلوؤں پر روشنی ڈالی

ان کے بعد مکرم ناصر احمد صاحب معلم وقف جدید نے سیرۃ النبی خاتم النبیین صلے اللہ پر تقریر فرمائی آخر میں صاحب صدر نے حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ کو اپنانے کی تلقین فرمائی اور اس طرح یہ جلسہ دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ (سیکرٹری اصلاح وارشاد)

وصایا

ضروری نوٹ :۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں (۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔ (۳) وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۸۸۳۰:۔ میں ناصر احمد خان ولد چوہدری محمد علی خان صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۳۶ سال بیعت پیدائشی ساکن حلقہ مسجد مبارک ربوہ ڈاک خانہ ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۷/۴/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے :۔

پندرہ ایکڑ اراضی واقع چک ۲ ۔ ٹی ڈی اے تحصیل خوشاب ضلع سرگودھا۔ میرے نام الاٹ شدہ ہے۔ لیکن اس زمین کی کل قیمت گورنمنٹ پاکستان کو ۲۵۰/- روپے بذریعہ اقساط ادا کرنی ہے لہٰذا حقوق ملکیت حاصل ہونے تک اس اراضی کی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ نیز جب اقساط ادا ہو جائے گی اور پورے حقوق ملکیت حاصل ہو جائیں گے تو پھر اس اراضی کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

اس کے بعد اگر میں جو جائداد پیدا کروں تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ لیکن میرا گزارہ صرف اس زمین کی آمد پر ہی نہیں بلکہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت مبلغ ۱۰۰/- روپے ماہوار ملتی ہے۔ میں اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی اس کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ (شرط اول ۵/- روپے)

العبد: ناصر احمد خان کاٹھ گڑھی بحفاظت خاص۔
گواہ شد:۔ صوبیدار عبدالمنان افسر حفاظت خاص ربوہ
گواہ شد:۔ راقم الحروف محمد صادق بٹ انسپکٹر وصایا۔

مسل نمبر ۱۸۸۳۱:۔ میں عبیدالرحمن بھٹیال ولد ڈاکٹر فضل الرحمن بھٹیال قوم بھٹیال پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلشو ملیہ ڈاک خانہ باشو دلیہ ضلع کومِلا صوبہ مشرقی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۷/۵/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی منقولہ وغیر منقولہ جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت مبلغ ۴۹۰/- روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اس کے علاوہ اگر کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت ۱۹ مارچ ۶۷ء سے نافذ فرمائی جائے۔ کیونکہ خاکسار نے اسی وقت سے ہی چندہ مذکورہ وصیت کے مطابق ادا کرنا شروع کر دیا ہے (شرط اول ۵/- روپے)

العبد: عبیدالرحمن بھٹیال۔
گواہ شد:۔ احمد صادق محمود مربی سلسلہ احمدیہ مقیم ڈھاکہ۔ مشرقی پاکستان۔
گواہ شد:۔ قاسم علی خان ڈھاکہ۔ ای۔ پی۔ اے ۴۔ بخشی بازار روڈ۔ ڈھاکہ مشرقی پاکستان

مسل نمبر ۱۸۸۳۲:۔ میں امینہ بیگم زوجہ محمد اسمٰعیل قوم درک پیشہ خانہ داری عمر ۴۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ڈاک خانہ خاص ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۷/۲/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے اس جائداد کے علاوہ میری کوئی آمد نہیں۔

(۱) میرا حق مہر مبلغ پانچ سو روپے جو بذمہ خاوند ہے۔

(۲) میرا زیور حسب ذیل ہے :۔
طلائی گلوبند ۲½ تولہ مالیتی ۔۔۔ ۲۱۰ روپے
طلائی ٹکہ وزنی ایک تولہ مالیتی ۔۔۔ ۱۲۴ روپے
طلائی کانٹے وزنی ایک تولہ مالیتی ۔۔۔ ۱۲۴ روپے
طلائی انگوٹھی وزنی ۳ ماشہ مالیتی ۔۔۔ ۳۷ روپے
جملہ میزان ۴۹۵/- روپے

[illegible] بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ کی جائے۔

الامۃ :۔ امینہ بیگم زوجہ محمد اسمٰعیل صاحب
گواہ شد :۔ محمد جمیل کارکن محاسب ربوہ
گواہ شد :۔ رشید احمد ولد نور حسین دارالصدر شرقی ربوہ

مسل نمبر ۱۸۸۳۳:۔ میں عبدالحی مبشر ولد رحمت خان قوم چیمہ پیشہ حکمت عمر ۳۶ سال بیعت پیدائشی ساکن عزیز پور ڈگری۔ ڈاک خانہ بڈھا گورایہ ضلع سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۹ مارچ ۱۹۶۷ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ کیونکہ میرے والد صاحب اللہ تعالیٰ کے فضل سے زندہ ہیں۔ اس وقت میری ماہوار آمد تقریباً پچاس روپے ہے جو بذریعہ حکمت وتنخواہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز ربوہ کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد جس قدر میرا ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جاوے (شرط اول ۱/- روپیہ)

العبد: عبدالحی مبشر۔
گواہ شد: محمد اشرف ممتاز۔ مربی سلسلہ احمدیہ۔
گواہ شد: ہدایت اللہ۔ انسپکٹر بیت المال

مسل نمبر ۱۸۸۳۴:۔ میں امۃ الحفیظ منصورہ بنت ابوالفضل محمود۔ قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر ۱۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ڈاک خانہ ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۹/۱/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اس وقت مجھے مبلغ دس روپے ماہوار بطور جیب خرچ ملتے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اس کے علاوہ اگر کوئی آمد یا جائداد پیدا کروں تو اس کی [illegible] اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (شرط اول ۱/-)

الامۃ: امۃ الحفیظ منصورہ
گواہ شد: السید عبدالحی مربی سلسلہ احمدیہ
گواہ شد: سید مبارک احمد سرور انسپکٹر وصایا

مسل نمبر ۱۸۸۳۵:۔ میں محمد رمضان خادم واقف زندگی ولد شیر محمد واقف زندگی قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر ۱۷ سال بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ڈاک خانہ خاص ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲ مئی ۶۷ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے مجھے پانچ روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے میں تازیست اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اس کے بعد اگر کوئی جائداد پیدا کروں تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز بوقت وفات میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

....

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے (شرط اول ۵۰/-)

العبد: محمد رمضان خادم واقف زندگی محلہ دارالصدر شرقی ربوہ۔ ضلع جھنگ۔
گواہ شد: بشیر محمد بقلم خود۔ معلم وقف جدید۔
گواہ شد: محمد اجمل خان۔ دفتر آڈیٹر تحریک جدید

مسل نمبر ۱۸۸۳۶:۔ میں کرامت اللہ ولد رحمت اللہ قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ۔ ڈاک خانہ ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۸ اپریل حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۹۰ روپے ماہوار ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے [illegible]

(شرط اول ۱۰/- روپے)

العبد: کرامت اللہ مراقب خدام الاحمدیہ ربوہ ضلع جھنگ
گواہ شد: عبداللطیف انسپکٹر بیت المال حلقہ ضلع جھنگ۔
گواہ شد: بقلم خود محمد بخش میر امیر جماعت ہائے گوجرانوالہ۔

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

قائدِ اعظم کی ہمشیرہ محترمہ فاطمہ جناح انتقال فرما گئیں

مرحومہ کو آج قائدِ اعظم کے مزار کے احاطہ میں سپردِ خاک کیا جا رہا ہے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

کراچی ۱۰ جولائی ([illegible]) بانیٔ پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح کی ہمشیرہ محترمہ فاطمہ جناح ۸ اور ۹ جولائی کی درمیانی رات نیند کی حالت میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ نماز جنازہ آج صبح ساڑھے ۹ بجے پولوگراؤنڈ میں ادا کی جا رہی ہے۔ مرحومہ کو قائد اعظم کے مزار کے احاطہ میں خان لیاقت علی خان مرحوم اور سردار عبدالرب نشتر مرحوم کے مزاروں کے قریب سپردِ خاک کیا جائے گا۔ انہیں قائد اعظم کے مزار کے احاطہ میں دفن کرنے کا فیصلہ کراچی کے کمشنر سید دربار علی شاہ نے ان کے خاندان کے افراد اور بانیٔ پاکستان کے پرانے ساتھیوں کے مشورہ سے کیا۔ محترمہ فاطمہ جناح کے انتقال پر تمام سرکاری تقریبات منسوخ کر دی گئیں اور پرچم سرنگوں کر دیئے گئے ہیں

صدر ایوب نے محترمہ فاطمہ جناح کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے انہوں نے کہا حصول پاکستان کی کٹھن جد و جہد کے دوران محترمہ فاطمہ جناح نے قائد اعظم کی ہر ممکن طریقے سے مدد کی اور آزادی کے بعد بھی وہ آخری وقت تک اپنے عظیم بھائی کی شریکِ کار اور ہم سفر رہیں۔ قائد اعظم کی واجب الاحترام ہمشیرہ کو عوام میں بڑی قدر و منزلت حاصل تھی۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے۔

صدر ایوب کو کل محترمہ فاطمہ جناح کے انتقال کی خبر سن کر سخت صدمہ ہوا۔ انہوں نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا حصول پاکستان کی کٹھن جد و جہد کے ایام میں جب کہ برصغیر کے مسلمانوں کے مستقبل کی تعمیر کا تمام تر بوجھ قائد اعظم کے کندھوں پر آ پڑا تھا مس جناح ہر ممکن طریقے سے عظیم بھائی کے لئے بے حد مددگار ثابت ہوئیں۔ قیامِ پاکستان کے بعد بھی وہ برابر ان کی شریک کار رہیں اور ان کی وفات تک ان کی ہر طرح دیکھ بھال کرتی رہیں

صدر نے کہا بابائے قوم کی جانثار ہمشیرہ کی حیثیت سے محترمہ فاطمہ جناح کو عوام میں بڑی قدر و منزلت حاصل تھی لہذا اس امر میں کوئی شبہ نہیں کہ ان کی کمی پورے ملک میں شدت کے ساتھ محسوس کی جائے گی۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔

گورنر مغربی پاکستان مسٹر محمد موسیٰ نے بھی محترمہ کی اچانک وفات پر گہرے رنج کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا محترمہ فاطمہ جناح کو قائد اعظم کے ساتھ جو بے لوث وابستگی رہی ہے۔ اس کے سبب عوام ان کا بے حد احترام کرتے تھے۔ انہوں نے اپنے بھائی کے نہ صرف نجی آرام و آسائش کا خیال رکھا۔ بلکہ اس کٹھن مقدس میں بھی ان کے ہمرکاب رہیں۔ جب کہ قائد اعظم حصول پاکستان کی تاریخی جد و جہد کی رہنمائی کر رہے تھے ان کی موت سے پاکستان نہ صرف بابائے قوم کی بے لوث ہمشیرہ بلکہ آہنی عزم و استقلال رکھنے والی ایک خاتون رہنما سے بھی محروم ہو گیا ہے۔

قومی اسمبلی کے سپیکر مسٹر عبدالجبار خان قومی اسمبلی میں قائد ایوان مسٹر عبدالصبور خان اور حزب اختلاف کے لیڈر مسٹر نور الامین اور دوسرے زعماء نے بھی اپنے بیانات میں محترمہ فاطمہ جناح کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے

اسرائیل عربوں پر ایک اور حملے کی تیاریاں کر رہا ہے

سلامتی کونسل میں مصری مندوب مسٹر الکونی کا بیان

نیویارک ۱۰ جولائی۔ اسرائیل نے اعتراف کیا ہے کہ کل سویز کے علاقہ میں مصری فوجوں کا حملہ اتنا سخت تھا کہ اسرائیلی فوجوں کو مجبوراً اپنی فضائیہ کی مدد طلب کرنی پڑی۔ اسرائیلی مندوب نے سلامتی کونسل کے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے الزام لگایا کہ جنگ کا آغاز عرب جمہوریہ نے کیا۔ اور اسرائیلی فوجوں کو قنطارہ سے نکالنے کی کوشش کی انہوں نے کہا کہ مصریوں کے توپ خانے کی گولہ باری اتنی شدید تھی کہ ہم مشکل میں پھنس گئے اور اپنے مورچوں کو بچانے کے لئے ہمیں فضائیہ کی مدد طلب کرنی پڑی

عرب جمہوریہ کے مندوب مسٹر الکونی نے ایک جوابی تقریر میں اسرائیل اور مغربی طاقتوں پر تیز و تند حملے کئے انہوں نے کہا کہ اس بات میں کوئی شبہ نہیں کہ امریکہ اسرائیل کو پھر دوبارہ حملہ کرنے کے لئے اکسا رہا ہے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اوتھانٹ نے اس بات پر افسوس ظاہر کیا کہ سویز میں جنگ کو روکنے میں ان سے تعاون نہیں کیا جا رہا انہوں نے کہا میں نے تجویز پیش کی تھی کہ سویز میں اقوام متحدہ کے مبصر متعین کر دیئے جائیں۔ لیکن کسی نے اس تجویز کی طرف توجہ نہیں دی۔

مصری مندوب مسٹر الکونی نے اپنی تقریر میں کہا کہ سویز کی صورت حال انتہائی نازک ہے۔ اور مغربی طاقتیں اسرائیل کو شہ دے رہی ہیں۔ کہ وہ نہر سویز پر قبضہ کر لیں۔ انہوں نے کہا کہ یہی وجہ ہے کہ اسرائیل کی فوجیں بار بار حملے کر رہی ہیں۔ ہم انتہائی نازک صورت حال سے دوچار ہیں۔ اور اس کے سوا ہمارے پاس کوئی چارہ نہیں کہ ہم حتی الامکان اپنا دفاع کرتے رہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ کتنے افسوس کی بات ہے کہ جارحیت روکنے کے لئے اب تک کوئی اقدام نہیں کیا گیا انہوں نے کہا کہ اگر جنرل اسمبلی جارح کو جارحیت سے فائدہ اٹھانے سے روکنے میں ناکام رہی تو اقوام متحدہ ختم ہو جائے گی۔ اور کوئی قوم اس پر اعتماد نہیں کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیلی طیاروں کی بمباری سے پورٹ سعید میں ایک شہری ہلاک اور ۷ زخمی ہوئے اور شہری املاک کو سخت نقصان پہنچا۔

درخواستِ دعا

میری اہلیہ کچھ دنوں سے بیمار ہیں۔ اور اب حالت تشویشناک ہو گئی ہے۔ جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ بخشے آمین

(پنڈت نصر اللہ ابن پنڈت محمد عبداللہ مرحوم دارالرحمت وسطی ربوہ)

محترمہ فاطمہ جناح کے انتقال پر

صدر انجمن احمدیہ کے جملہ دفاتر میں تعطیل

ربوہ ۱۰ جولائی۔ محترمہ فاطمہ جناح کے انتقال پر اظہار افسوس کے طور پر آج صبح صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے جملہ دفاتر اور ماتحت شعبے بند کر دیئے گئے۔ چنانچہ تمام دفاتر میں تمام دن تعطیل رہی۔

دعائے مغفرت

مکرم قاضی عبدالرحمٰن صاحب (لوکل فنڈ کلرک) دفتر ڈپٹی کمشنر صاحب جھنگ بتاریخ ۵ جولائی ۱۹۶۷ء دفتر سے واپسی پر راستہ میں ہی حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

قاضی صاحب مرحوم میرے عزیز دوست اور مخلص احمدی تھے۔ بہت ملنسار، سادہ طبع اور بلند اخلاق و کردار کے مالک تھے۔ وفات کے وقت ان کی عمر صرف ۴۸ سال تھی۔ مرحوم کے پسماندگان میں ایک بیوہ (دختر مکرم ڈاکٹر سراج الدین صاحب دارالنصر ربوہ) تین لڑکے اور ایک لڑکی شامل ہے سب سے بڑے بچے کی عمر دس برس ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور بلند درجات عطا کرے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل اور حسناتِ دائمی سے نوازے۔ آمین۔

(خاکسار نذیر احمد عابد سیکرٹری ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

مغربی ملکوں کو تیل نہیں دیا جائیگا

سعودی عرب نے بی بی سی کی تردید کر دی

جدہ ۱۰ جولائی۔ سعودی عرب نے ان خبروں کی پرزور الفاظ میں تردید کی ہے کہ سعودی حکومت نے برطانیہ اور امریکہ اور مغربی جرمنی کو تیل سپلائی کرنے پر پابندی ہٹا لی ہے۔ ایک سرکاری ذریعہ نے بتایا ہے کہ شاہ فیصل نے ان ممالک کو تیل کی سپلائی دوبارہ جاری کرنے کے بارہ میں کوئی فیصلہ نہیں کیا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴